126712- بانجھ پن کے مریض شخص کا رشتہ آیا تو اس کے گھر والوں نے رد کر دیا

سوال

میرے رشتہ کے لیے بانجھ پن کے مریض شخص کا رشتہ آیا اور ڈاکٹر نے بتایا کہ اسے آپریشن کی ضرورت ہے، اس کے متعلق دین کی رائے کیا ہے ؟
یہ علم میں رہے کہ وہ شخص مجھ سے تیرہ برس بڑا ہے، اور دین واخلاق کا مالک ہے ؟

پسندیدہ جواب

علماء کرام کے اقوال میں راجح قول کے مطابق بانجھ پن ان عیوب میں شامل ہوتا ہے جو نکاح میں عیب شمار کیے جاتے ہیں، جیسا کہ سوال نمبر (121828) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے.

چنانچہ منگیتر کو چاہیے کہ اپنے اس عیب کا اپنی منگیتر کو بتائے، اور منگیتر کو حق حاصل ہے کہ وہ یہ رشتہ قبول کرے یا رد کر دے، اور اگر وہ اسے اس عیب میں ہی قبول کرتی ہے تو بعد میں اولاد نہ ہونے کی بنا پر فسخ نکاح کا دعوی نہیں کر سکتی، اور اگر اسے عیب کا علم نہ ہو اور شادی کے بعد عیب کا پتہ چلے اور وہ اس عیب پر راضی نہ ہو تو اسے فسخ نکاح کا دعوی کرنے کا حق حاصل ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" ان عیوب کی بنا پر اختیار کا ثبوت اس وقت ہوگا جب اس کو عقد نکاح کے قت عیوب کا علم نہ ہو، اور نہ ہی وہ بعد میں اس پر راضی ہو، ، اور اگر اسے عقد نکاح میں اس عیب کا علم ہو گیا، یا بعد میں پتہ چل گیا اور وہ راضی ہو گیا تو اسے اختیار نہیں رہے گا، ہمارے علم کی مطابق تو اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے " انتہی

دیکھیں : المغنی (142/7).

اولاد کے حصول کی نعمت تو عقد نکاح کا مقصود ہے، اس لیے کسی عورت کو کسی بانجھ مرد سے شادی نہیں کرنی چاہیے لیکن اگر اس کو شفایابی اور علاج کا علم ہو جائے تو پھر کر سکتی ہے .

اور اگر اس کے گھر والے اس رشتہ کا انکار کرتے ہیں تو وہ اس میں معذور ہیں، اور بلاشک وشبہ وہ آپ کی مصلحت پر حریص ہیں اور وہ آپ کی سعادت وخوشی چاہتے ہیں.

اگر آپ دیکھیں کہ وہ رشتہ دین اور اخلاق کے اعتبار سے آپ کے لیے مناسب ہے اور اس بانجھ پن کا علاج ممکن ہے تو آپ اور آپ کے گھر والوں کو اسے قبول کرنا چاہیے، اور اگر ایسا ہو جائے تو الحمد للہ، اور اگر وہ اپنی رائے پر اصرار کریں تو جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے وہ اس میں معذور ہیں.

امید ہے اللہ تعالی آپ کے لیے کوئی اس سے بھی بہتر رشتہ بھیج دے.

اور یہ بات مخفی نہیں کہ ولی کے بغیر نکاح کرنا صحیح نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ولی کے بغیر نکاح نہیں ہے"

سنن ابوداود حدیث نمبر (2085) سنن ترمذی حدیث نمبر (1101) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1881) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو عورت بھی اپنے والی کی اجازت کے بغیر نکاح کریگی تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے"

مسند احمد حدیث نمبر (24417) سنن ابوداود حدیث نمبر (2083) سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2709) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو صحیح راہ کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم.